



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبروں کی زیارت، ان کے پاس فاتحہ پڑھنے اور عورتوں کے لیے قبروں کے زیارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

قبروں کی زیارت سنت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اس کی ممانعت فرمادی تھی مگر بعد میں آپ نے اس کا حکم مرحمت فرمایا ہے، جیسا کہ درج ذیل حدیث میں وارد ہوا ہے:

(كُنْتُ نَبِيْنِيْكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ اَلَا فَرُوْهُنَا فَاَنْبَاؤُكُمْ كَرَمِ الْاَحْرَةِ) (صحیح مسلم، الجنائز، باب استئذان النبی ربہ عزوجل فی زیارة قبر امہ، ج: ۹، ص: ۹۰)

”میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، تو سنو! اب تم ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ قبروں کی زیارت تم کو آخرت کی یاد دہانی کرنے کا ذریعہ ہے۔“

موت کو یاد کرنے اور عبرت حاصل کرنے کے لیے قبروں کی زیارت سنت ہے۔ انسان جب ان مردوں کی قبروں کی زیارت کرتا ہے جو کل تک زمین کی پشت پر اسی طرح کھاتے پیتے تھے جس طرح یہ کھاتا پیتا ہے، اور وہ بھی دنیا میں لطف اندوز ہوتے تھے اور اب وہ اپنے اپنے اعمال کے مہربون منت ہیں۔ اگر انہوں نے اچھے اعمال کیے ہیں تو ان کے ساتھ اچھا سلوک ہوگا اور اگر برے اعمال کیے ہیں تو برا معاملہ ہوگا اس لیے ضروری ہے کہ انسان قبر کے پاس جا کر عبرت حاصل کرے، تاکہ اس کا دل نرم ہو اور اس پر رقت طاری ہو، بایں طور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے لگے اور اس طرح وہ اللہ کی نافرمانی کے کام ترک کر کے اس کی اطاعت و بندگی شروع کر دے۔

قبرستان زیارت کی غرض سے جانے والے شخص کو چاہیے کہ وہ اس کو دعا بھی پڑھے جو اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے اور جس کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بھی تعلیم فرمائی ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ عَلَیْكُمْ دَارُ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِحُكْمِ لَاحِقُوْنَ، یَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْنا وَالْمُسْتَخْرِیْنَ، نَسْأَلُ اللّٰهَ دِلْمَ الْغَافِیَةِ، اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْنَا اَجْرَہِمَ، وَلَا تُقَتِّلْنَا بَعْدَہِمَ، وَاعْفُ عَنَّا وَلِہُمْ (صحیح مسلم، الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبر...، ج: ۹، ص: ۹۴)

اے مومنوں کی بستی کے رہنے والو! تم پر سلام ہو، ہم بھی ان شاء اللہ عنقریب تم سے ملنے والے ہیں ہم میں سے جو لوگ مر چکے ہیں اور جو ابھی زندہ ہیں بالآخر وہ بھی مر کر جانے والے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ رحم و کرم کا معاملہ فرمائے ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے عفو و درگزر عافیت و سلامتی کا سوال کرتے ہیں اے اللہ ہمیں ان کے اجر و ثواب سے محروم نہ رکھو اور ان کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد فقہ میں مبتلا نہ فرما اور ہمیں اور ان کو (مراد قبر کے مکینوں) کو بخش دے۔

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا حرام ہے کیونکہ حدیث میں ہے:

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ زَاوِرَاتِ الْقُبُوْرِ، وَالتَّجْمِیْنَ عَلَیْنَا السَّجْدَ، وَالتَّشْرِیْعَ (سنن ابی داؤد، الجنائز، باب فی زیارة النساء القُبُوْر، ج: ۳۲۳، وجامع الترمذی، الصلاة، باب ما جاء فی کراہیة ان یسجد علی القبر مسجد، ج: ۳۲۰، وسنن النسائی، الجنائز، (باب فی اتحاذ السرج علی القبر، ج: ۲۰۳، وسنن ابن ماجہ، الجنائز، باب ما جاء فی النبی عن زیارة النساء القُبُوْر، ج: ۱۵۸، ص: ۱۵۸)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور قبروں پر مسجدیں بنانے اور چراغ جلانے والوں پر لعنت کی ہے۔“

عورت کے لیے قبرستان جانا حلال نہیں ہے بشرطیکہ وہ زیارت کے قصد سے گھر سے نکلے اور اگر وہ زیارت کے قصد کے بغیر قبرستان کے پاس سے گزر رہی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ قبرستان کے پاس کھڑی ہو جائے اور اہل قبور کو اس طرح سلام کہے جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو سکھایا ہے۔ بہر حال قصد زیارت سے گھر سے نکلنے والی عورت اور بلا قصد واردہ قبروں کے پاس سے گزرنے والی عورت میں فرق کیا جائے گا کہ جو عورت قبرستان جانے کے قصد واردہ سے گھر سے نکلے اس نے حرام فعل کا ارتکاب کیا اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی لعنت کا مستحق قرار دے لیا۔ (1) اور دوسری وہ عورت جو اتفاق سے قبرستان کے پاس سے گزر رہی ہو اس کے لئے قبروں کے پاس سے گزرنے اور سلام کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ نے جس روایت کی رو سے عورتوں کا بالقصد زیارت قبور کے لیے جانے کو حرام قرار دیا ہے، وہ سند اضعیف ہے۔ بشرطیکہ صحت علماء نے اس کا تعلق ابتدائے اسلام سے بتلایا ہے جب نبی (1) صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں اور عورتوں سب کو مطلقاً زیارت سے روک دیا تھا۔ لیکن پھر بعد میں اس کی اجازت مرحمت فرمادی تھی۔ اس اجازت میں مرد اور عورت دونوں شامل ہیں اور اس اجازت کے بعد دونوں کا زیارت قبور کے لیے جانا صحیح ہے۔ البتہ ایسی عورتوں کے لیے ممانعت ہوگی جو قبرستان جا کر جزع فزع اور بے صبری کا مظاہرہ کریں۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 341

محدث فتویٰ

